جہاں آبادی نہ ہونے کے برابر تھی شام چھ بجے کے بعد ہو کا عالم ہوتا تھا بس پر سوار ہونے کے لئے میلوں پیدل سفر کرنا پڑتا تھا جیسے علاقہ میں دینی ادارے جامعہ بنوریہ کا آغاز کیا ایک چھوٹی سی بے یارومددگار مسجد جہاں رات دن آوارہ کتوں نے ڈیرہ ڈال رکھا تھا مسجد تو تھی مگر اللہ اکبر کی صدا سے محروم مسجد کی صفائی کی گئی اور اللہ اکبر کی آواز بلند ہوئی چند مزدوروں کو بلا کر نماز باجماعت ادا کی۔ اور چند مقامی بچوں سے یہ ادارہ شروع ہوا رفتہ رفتہ یہ ادارہ دینی تعلیم کے لئے ایک مثالی عالمی اسلامی یونیورسٹی بن چکا ہے۔

ان حالات میں جامعہ بنوریہ حضرت قاری عبدالحلیم صاحب مدظلہ کی سرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کے ہاتھوں ۱۳۹۸ھ بمطابق 1978ء میں انتہائی نامساعد حالات میں اللہ تعالیٰ پر کامل بھرسہ اور توکل علی اللہ کرتے ہوئے جامعہ بنوریہ کی بنیاد رکھی گئی۔ آج جامعہ بنوریہ میں دو عظیم مسجدیں اور متعدد پرشکوہ عمارتیں اپنے مکمل نظم ونسق کے ساتھ قائم ہیں اور چند طلباء سے شروع ہونے ولالا یہ ادارہ آج عظیم الشان جامعہ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ جس میں پاکستان اور متعدد بیرنی مما لک کے ہزاروں طلباء اور طالبات حصول علم میں مشغول ہیں۔

جامعہ بنوریہ کی غرض وغایت

۱۔ عامۃ الناس میں دینی علوم، قرآن، حدیث عقائد اہل سنت والجماعت، فقہ حنفی اور ان کے متفقہ علوم کی ترویج واشاعت۔

۲۔ قرآن و حدیث اور فقہ کی ایسی اور مکمل تعلیم کا انتظام و انصرام کرنا جس سے ضروریات دین اور عصر حاضر کے جدید تقاضوں کا خیال رکھا جائے۔

۳۔ ایسے محقق اور ماہر علماء تیار کرنا جو دین اسلام کو ٹھوس اور مضبوط بنیادوں پر پورے عالم میں پہنچا سکیں۔

۴۔ ایسے ماہر مدرسین تیار کرنا جو مسند تدریس پر بیٹھ کر تشنگان علوم کی علمی پیاس بجھا سکیں۔

۵۔ علماء وفضلاء پر ایسی محنت کرنا جو دین کے مختلف شعبہ جات مثلاً قضاء، تبلیغ، مناظرہ، عربی اور اردو زبان میں تحریر وتقریر کے علاوہ تصنیف وتالیف کے میدان میں دین اسلام کی نمایاں خدمات سرانجام دے سکیں۔

۶۔ خدمت خلق کا مستقل شعبہ قائم کر کے مفت ایمبولنس گاڑیاں فراہم کرنا اور ہسپتال قائم کرنا

۷۔ پسماندہ اور غریب دیہات میں خود بھی مدارس قائم کرنا اور پہلے سے قائم دینی مدارس کی سرپرستی کرنا۔

۸۔ غلبہ اسلام کی مقامی اور عالمی تحریکوں کی اخلاقی اور افرادی نصرت وحمایت کرنا۔

نصاب تعلیم کے درجات وسندات

نام درجہ	مدت تعلیم	سند	حیثیت
درجہ حفظ اعدادیہ		شهادة تحفيظ القرآن الكريم	مساوی پرائمری
درجہ متوسطة	۱ سال	شهادة المتوسطة	مساوی مڈل
درجہ ثانویہ عامہ	۲ سال	شهادة الثانوية العامة	مساوی میٹرک
درجہ ثانویہ خاصہ	۲ سال	شهادة الثانوية الخاصة	مساوی ایف اے
درجہ عالیہ	۲ سال	شهادة العالية	مساوی بی اے
درجہ عالمیہ	۲ سال	شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية	مساوی ایم اے
درجہ تجوید القرآن	۱ سال	شهادة التجويد	

طلبہ جامعہ بنوریہ

جامعہ بنوریہ جس کی ابتداء گنتی کے چند طلباء سے ہوئی تھی، اس میں آج الحمداللہ ہزاروں طلباء و طالبات تعلیم حاصل کررہے ہیں دورہ حدیث کے بعد اگر طلباء دیگر تعلیمی مشاغل جاری نہیں رکھنا چاہتے تو ان کو ایک سال کے لئے تبلیغی جماعت میں بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ یکسوئی اور محنت کے ساتھ اصلاحی نظام سے واقف ہوسکیں الحمداللہ اس کے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

جامعہ کے مختلف شعبوں میں پاکستان کے علاوہ تقریباً ستائیس ممالک کے طلباء زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک سے بھی بے شمار داخلہ کے لئے درخواستیں موصول

ہوتی رہتی ہیں مگر گنجائش نہ ہونے کی بناء پر معذرت کرنی پڑتی ہے اسی طرح جامعہ کے بنات کے شعبہ میں بھی ملکی اور غیر ملکی طالبات زیر تعلیم ہیں غیر ملکی طلباء اور طالبات کا تعلق درج ذیل ممالک سے ہے۔

۱۔امریکہ	۲۔فرانس	۳۔سعودی عرب	۴۔برطانیہ	۵۔ فلپائن
۶۔انگلینڈ	۷۔بنگلہ دیش	۸۔برما	۹۔تھائی لینڈ	۱۰۔افغانستان
۱۱۔سری لنکا	۱۲۔تنزانیہ	۱۳۔ابوظہبی	۱۴۔دبئی	۱۵۔انڈونیشیا
۱۶۔افریقہ	۱۷۔آسٹریلیا	۱۸۔کینیڈا	۱۹۔ملائشیا	

درجہ کتب (عالمہ)

درجہ کتب میں پانچ سالہ نصاب تعلیم جید علماء کرام کا مرتب کردہ ہے طالبات کو صرف عربی میں اسباق پڑھائے جاتے ہیں کلاسوں میں عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں گفتگو کرنا ممنوع ہے۔تکہ طالبات کو عربی زبان پر عبور حاصل ہو۔طالبات کو چھٹے سال میں تدریس وغیرہ کی مشق کرائی جاتی ہے اورانہیں مختلف اسباق پڑھانے کے لئے دئے جاتے ہیں۔

درجہ کتب میں زیر تعلیم طالبات کا تعلق امریکہ، برطانیہ، کینڈا، فرانس، تنزانیہ، موزمبیق اور دیگر ممالک سے ہے۔پاکستان میں پشاور، سوات، شہداد پور، شکار پور، سکھر، فیصل آباد، ملتان، ٹنڈو جام، کراچی اور دیگر شہروں کے رہائشی طالبات کے لئے ائرکنڈیشنڈ کمرے، ڈسپنسری، مطبخ، مطعم، لائبریری، باپردہ دارالاقامہ، باپردہ درسگاہیں اور غیر رہائشی طالبات کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام ہے۔

دارالافتاء،	شعبہ تخصص فی الفقہ الاسلامی
تخصص فی التفسیر وعلوم القرآن،	شعبہ نشرواشاعت
ماہنامہ البنوریہ (اردو، انگریزی)	ہفت روزہ اخبار المدارس،
شعبہ کمپیوٹر بمہ انٹرنیٹ کی سہولت	فتویٰ سروس،
بنوریہ ویلفیئر ٹرسٹ (شعبہ خدمت)،	بنوریہ میڈیکل سینٹر وہسپتال

(12)	*Bid*	*Page - 663*
(13)	*Al-Qur'an – Al-Baqarah*	*2:190-191*
(14)	*The Life of Muhammad (SAW) by Muhammad Hussay haykal-Darul Ishaat – Karachi 1989*	*Page-663*
(15)	*Bid*	*Page-666*
(16)	*Bid*	*Page-668*
(17)	*Bid*	*Page-671*
(18)	*Al-Qur'an – Az-Zariat*	*51:19*
(19)	*The Life of Muhammad (SAW) by Muhammad Hussain haykal-Darul Ishaat – Karachi 1989*	*Page715-716*
(20)	*The Personality of Allah's Last Messenger Muhammad Mustafa Sal Lal Laahu 'Allehe Wa Sallam- Abdul Waheed Khan – Karachi-1993*	*Page-62*

Wama Alaina Illal Balagh.

References

(1)	*Ethics in Islam-Siratun Nabi-Allama Syed Sulaiman Nadvi- (English) DarulIshaat-Karachi*	*Page 23*
(1.1)	*Hadith – Kanz-ul-ummal*	
(1.2)	*Ethics in Islam-Siratun Nabi-Allama Syed Sulaiman Nadvi- (English) DarulIshaat-Karachi*	*Page 23*
(1.3)	*Hadith – Sahi Muslim*	
(2.1)	*Oxford University Press: Modern English & Urdu Dictionary*	*See Fun*
(2.2)	*Encyclopedia Britannica – Vol–5/15th Edition, 1995*	*Page 51-52*
(3)	*Bid*	*Bid*
(4)	*Chambers 20th Century Dictionary - 1976*	*See UNO*
(5)	*Al-Qur'an – A –e-Imran*	*{4:103}*
(6.1)	*Islam Ka Nizam-e-Amen by Mufti Zafeeruddin – HM Saeed – Karachi*	*Page 29*
(6.2)	*Bid*	*Page 30*
(6.3)	*Bid*	*Page 32*
(7)	*The Life of Muhammad (SAW) by Muhammad Husayn Haykal – Darul-Ishaat – Karachi – 1989*	*Page-17*
(8)	*Bid*	*Page – 188*
(9)	*Bid*	*Page – 189*
(10)	*Bid*	*Page – 552*
(11)	*Bid*	*Page – 501*